



سوال

(31) کیا ہاروت و ماروت فرشتے تھے یا شیطان؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہاروت و ماروت فرشتے تھے یا شیطان؟ بعض علمائے کرام کہتے ہیں شیطان تھے۔ تفصیلاً بیان فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت و ماروت فرشتے تھے، چنانچہ قرآن مجید کی روشن اس بات کو واضح کر رہی ہے ارشاد ہے:

وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ حَارُوتَ وَمَارُوتَ

اس آیت میں **بَارُوتَ وَمَارُوتَ مَلَكَيْنِ** سے بدل ہے۔ اور معنی یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتاری گئی۔ اور جو شیطان کہتے ہیں وہ **(لکن الشیطان)** میں شیطان سے بدل بناتے ہیں، حالانکہ اگر اس سے بدل ہوتا، تو اس کے ساتھ ذکر ہوتا، نیز کفر او غیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں، غرض قرآنی روش صاف بتلا رہی ہے کہ ہاروت و ماروت فرشتے ہیں۔ (تنظیم اہل حدیث، لاہور جلد نمبر ۱، شمارہ نمبر ۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 121

محدث فتویٰ